اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ٭ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

یوم شنبہ

جلد ۲۸	۲۱ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	۲۱ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ	۲۱ دسمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۹۰

عالمگیر مذہب صرف اسلام ہے

خدا تعالےٰ کی عطا کردہ وہ نعمتیں جن سے ساری دُنیا مستفیض ہو سکتی ہے۔ ایسا رنگ رکھتی ہے۔ کہ ان کا فیض ہر جگہ پہونچ سکتا ہے۔ مثلاً چاند۔ سُورج۔ اور ہوا ایسی چیزیں ہیں۔ جن کی رسائی ہر مقام پر ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی تاریک و تار غار میں نہ گرا پڑا ہو۔ خدا تعالےٰ کا یہ قانون جب جسمانی لحاظ سے جاری ہے۔ تو ضروری ہے کہ روحانی لحاظ سے بھی ہو۔ یعنی وُہ مذہب جو عالمگیر ہونے کا دعوےٰ کرے۔ اسکی الہامی کتاب میں یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ ایک طرف تو اس کی تعلیم ایسی ہمہ گیر ہو۔ کہ ہر ملک اور ہر قوم کے لوگ اس پر عمل کر سکیں۔ بکسی کے لئے کسی پہلو سے ناقابل عمل نہ ہو۔ اور دوسری طرف ساری دُنیا تک اس کی رسائی ہو سکے ؛

اس وقت بڑے بڑے مذاہب میں سے ہندوازم اور عیسائیت ایسے ہیں۔ جو مختص القوم اور مختص الزمان تھے لیکن ان کی طرف اپنے آپ کو منسُوب کرنے والے اب یہ دعوے کرتے ہیں۔ کہ ان کی تعلیم ساری دُنیا کے لئے ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان کا یہ دعوےٰ بالکل بے بنیاد اور بے ثبوت ہے۔ ہندوازم تو وُہ مذہب ہے۔ کہ ساری دُنیا تو الگ رہی خود اس کے پیرووُں کو بھی سوائے شاذ و نادر کے یہ معلوم نہیں کہ ان کی مقدس الہامی کتب ویدوں میں کیا لکھا ہے۔ پھر نہ صرف یہ معلوم نہیں۔ بلکہ انہیں تو کبھی ان کی شکل تک دیکھنے کا بھی اتفاق نہیں ہوا ہو گا۔ ان حالات میں آریوں کا یہ دعوےٰ کس قدر عجیب و غریب ہے۔ کہ ویدک دھرم عالمگیر مذہب ہے تمام دُنیا ایک نہ ایک دن اسے قبول کر لیگی کیونکہ اس کی تعلیم تمام دُنیا کے لئے ہے۔ اگر ویدک دھرم کو خدا تعالےٰ نے عالمگیر بنایا ہوتا۔ تو ضروری تھا۔ کہ ویدوں کی تعلیم کی اشاعت کے بھی وُہ ایسے سامان مہیا فرماتا جن کے ذریعہ وُہ تمام عالم میں پھیل سکتی۔ نہ کہ صرف ان کتابوں میں بند ہو کر رہ جاتی۔ جن تک ۹۹ فیصدی ہندوؤں کی بھی رسائی نہیں ؛

اس بات کی اہمیت ہندو اور آریہ بھی بخوبی سمجھتے ہیں۔ اور آئے دن ویدوں کا ترجمہ شائع کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن آجتک انہیں اس میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ حال میں "حیدرآباد سنتیہ گرہ کے چوتھے ڈکٹیٹر شری راج گورو دھریندر شاستری" نے گوجرانوالہ میں تقریر کرتے ہُوئے کہا۔

"ویدوں کا عام فہم زبان میں ترجمہ کرا کے اسے تقسیم کرنے کا انتظام کیا جائے۔ تاکہ عوام بھی اس سے مستفید ہو سکیں"۔

راسخ العقیدہ ہندو تو وید منتر کی آواز تک کسی غیر ہندُو کے کان میں پڑنا جائز نہیں سمجھتے۔ اور اگر کسی بدقسمت کے کان میں پڑ جائے۔ تو اس کے کانوں میں سیسا پگھلا کر ڈالنا ضروری خیال کرتے ہیں باقی رہے۔ آریہ صاحبان۔ وُہ منہ سے کہتے تو ہیں۔ کہ ویدوں کو ہر ملک اور ہر قوم میں پہونچنا چاہیئے۔ لیکن آج تک عام ہندوؤں کو بھی ان کی زیارت نہیں کرا سکے۔ اور نہ ان کا کوئی عام فہم ترجمہ شائع کر سکے ہیں۔ اور نہ کر سکیں گے۔ کیونکہ ایک تو وید جس زبان میں ہیں۔ وُہ مُردہ ہو چکی ہے۔ دُنیا میں کسی جگہ بولی نہیں جاتی۔ دوسرے ویدوں میں جو کچھ لکھا ہے۔ وُہ ان دعاوی کی تائید نہیں کرتا۔ جو ویدوں کی طرف منسُوب کئے جاتے ہیں ؛

ان کتب کے مقابلہ میں قرآن کریم ہے۔ جو بغیر ایک نقطہ کی کمی بیشی کے اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس کی حفاظت کے لئے وُہ سامان کر رکھے ہیں۔ جو کسی کتاب کو حاصل نہیں۔ یعنی ظاہری حفاظت کے لئے اسلامی دُنیا میں ہزاروں نہیں۔ لاکھوں انسان ایسے موجود ہیں۔ جنہیں قرآن کریم کا ایک ایک لفظ حفظ ہے۔ اور معنوی حفاظت کے لئے ہر زمانہ میں مجدد مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں مجدّد اعظم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا نے مبعُوث کیا۔ چنانچہ اب آپ کے خدام کے ذریعہ اکناف عالم میں قرآن کریم کی تعلیم پہونچائی جا رہی ہے۔ اور سعید الفطرت لوگ اسے قبول کر رہے ہیں ؛

پس عالمگیر مذہب صرف اسلام ہے جس کی الہامی تعلیم اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ جسے ساری دُنیا میں پھیلنے کے سامان حاصل ہیں۔ اور جو اکناف عالم میں پہونچائی جا رہی ہے۔ اور جس میں کوئی بات ایسی نہیں جس پر عمل کرنا کسی قوم اور کسی ملک کے لوگوں کے لئے محال ہو۔ یا نقصان رساں۔ اور یہی وُہ باتیں ہیں۔ جو عالمگیر مذہب کے لئے ضروری ہیں۔ اور یہی اس امر کا ثبوت ہیں۔ کہ اسلام سچا، اور کامل مذہب ہے۔ جس کی حفاظت اور اشاعت کے سامان خدا تعالےٰ نے خود پیدا کر رکھے ہیں ؛

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہونچ جائیگا۔ چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

محافظ جنین دوائی اٹھرا حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ دردپسلی یا نمونیہ ام الصبیان بہ چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔ محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

بکڈپو کی طرف سے جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ ہر چہار حصص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآرا اور مقبول عام کتاب ہے جس کا جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی۔ اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو۔ جس میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۲؍

رسالہ یادگار جوبلی۔ جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں۔ بہت دلکش کتاب ہے۔ قیمت فی نسخہ ۸؍

دینیات کورس۔ زنانہ گرلز سکول کے لئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰؍

سلسلہ احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد عہ؍ بے جلد عہ

تریاق القلوب۔ یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے۔ قیمت عہ فی نسخہ۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی ہر سہ حصص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ

نوٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا تھا اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں۔

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹- فتح ۱۳۱۹ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے سات بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ۔ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج پھر ضعف قلب کا دورہ ہو گیا چار گھنٹے تک یہ کیفیت رہی۔ حرم ثانی کو درد جگر کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء کو ہوگا

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء بروز جمعرات۔ جمعہ اور ہفتہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ جلسہ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ عورتوں اور بچوں کو ساتھ لانے کا انتظام کریں۔ نیز یہ بھی کوشش کریں۔ کہ حق پسند اور صداقت کے متلاشی غیر احمدی اصحاب کو بھی ساتھ لائیں

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اعلان

بعض احباب یہ سمجھے ہوئے ہیں۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی نہیں ہے۔ ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کو مجلس مشاورت ۳۸ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے۔ جسے ادا کرنا ہر ایک احمدی کے لئے ضروری ہے۔ خواہ موصی ہو یا غیر موصی وغیرہ۔ امسال اس چندہ کی شرح ایک ماہ کی آمدنی پر پندرہ فی صدی مقرر ہے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت کو چاہیئے۔ کہ سب احباب سے اس شرح کے مطابق چندہ فراہم کریں۔ ناظر بیت المال

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا ۱- سید بدرالدین صاحب کلکتہ کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۲) مولوی بذل الرحمٰن صاحب تار کلرک بریلی عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۳) عبد المومن بیگم پور بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہے (۴) آمنہ بیگم صاحبہ بنت ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب بھیرہ شدید بیمار ہیں۔ (۵) اہلیہ صاحبہ مستری محمد شریف صاحب قادیان بیمار ہیں۔ (۶) حکیم ابوطاہر محمود احمد صاحب مرحوم کلکتہ کے لڑکے بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ ان کی حل مشکلات اور بیماروں کی صحت کے لئے (۷) چوہدری عطاء اللہ صاحب احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور نے ای۔ اے۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

اعانت الفضل جناب سید رشید احمد صاحب سب اسسٹنٹ سرجن برٹش قونصلیٹ م

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۹۴۰ء خواتین جماعت احمدیہ قادیان

پہلا دن ۲۶- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز جمعرات

وقت	مضمون	لیکچرار
۸ بجے صبح سے ۸-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۸-۲۰ تا ۸-۳۵	نظم	سلمیٰ سارہ بیگم بنتین بابو عبد الحمید صاحب
۸-۳۵ تا ۸-۵۰	آداب مجلس	امۃ الرشید صاحبہ زہرا بنت مرزا برکت علی صاحب
۸-۵۰ تا ۹-۵	تعلیم سے ناجائز فائدہ اٹھانا	اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ شیر محمد صاحب آسٹریلیا
۹-۵ تا ۹-۳۵	موجودہ امام ہم سے کیا چاہتا ہے	سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ
	بعد پروگرام جلسہ مردانہ تا آخر اجلاس	

دوسرا دن ۲۷- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز جمعہ

وقت	مضمون	لیکچرار
۸ تا ۸-۱۰	تلاوت قرآن کریم	میمونہ صوفیہ صاحبہ
۸-۲۰ تا ۸-۳۵	نظم	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۸-۳۵ تا ۹-۵	تمدن اسلام	سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹی
۹-۵ تا ۹-۲۰	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے اغراض و مقاصد	امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ابوالعطاء صاحب
۹-۲۰ تا ۹-۳۵	سادہ زندگی	سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبد الکریم صاحب شرما

بعدہ مردانہ پروگرام جب تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہو۔

تیسرا دن ۲۸- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز ہفتہ

وقت	مضمون	لیکچرار
۸ بجے صبح سے ۸-۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم	زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب
۸-۲۰ تا ۸-۳۵	نظم	زبیدہ شفقت صاحبہ
۸-۳۵ تا ۸-۵۰	احمدی لڑکیوں کو علم دین سکھانے کی اہمیت	امۃ الرشید شوکت بنت مولوی چراغ دین صاحب
۸-۵۰ تا ۹-۵	ہمارے جلسہ سالانہ کی اہمیت	حمیدہ بیگم صاحبہ بنت بابو اکبر علی صاحب
۹-۵ تا ۹-۱۰	نظم	بنتین محمد یامین صاحب
۹-۱۰ تا ۹-۲۵	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	بنت مولوی ذوالفقار علی خان صاحب
۹-۲۵ تا ۹-۳۵	رپورٹ کارگزاری لجنہ اماء اللہ قادیان	جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

اس کے بعد مردانہ پروگرام تا آخر اجلاس

الداعیہ ام طاہر جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

۲ ایرانؔ نے تیس روپیہ الفضل کو مرحمت فرمائے ہیں۔ اور خواہش کی ہے۔ کہ اس رقم سے دو غریب احمدی بھائیوں کے نام اخبار جاری کر دیا جائے۔ ہم سید صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں دینی و دنیوی ترقیات سے بہرہ اندوز فرمائے (منیجر)

اعلان نکاح ۱۲ دسمبر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے سید عبد الرفیق پسر سید فاضل شاہ صاحب کا نکاح سید بہاول شاہ صاحب کی دختر آمنہ بیگم کے ساتھ مبلغ پانسو روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

361

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔

بخاری مسلم۔ اور باقی تمام صحاح ستہ بلکہ ان کے علاوہ حدیث کی اور تمام کتابوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ان کتابوں کے مصنفوں تک تمام حدیثیں مختلف راویوں سے لگاتار نام بنام پہونچتی ہیں۔ کوئی تین واسطوں سے۔ کوئی چار واسطوں سے اور کوئی پانچ۔ چھ۔ سات۔ بلکہ زیادہ واسطوں سے۔ مگر جب ان مصنفوں نے ان حدیثوں کو اپنی کتابوں میں لکھ کر کتابوں کو شائع کردیا۔ جب وہ کتابیں ساری دنیا میں پھیل گئیں۔ چین سے سپین تک ان کے درس جاری ہوگئے۔ اور مسجدوں۔ مدرسوں خانقاہوں اور علوم کے مرکزوں میں ہزاروں لاکھوں آدمی روزانہ ان کا ایک ایک حرف پڑھنے لگے۔ تو انہیں ان حدیثوں کو واسطوں اور راویوں کے ناموں کی ضرورت نہ رہی پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بخاری صاحب تک تو بخاری کی ہر حدیث کے راوی لگاتار زید سے بکر اور بکر سے عمرو پوری طرح پائے جاتے ہیں۔ اور کوئی حدیث نہیں جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بخاری صاحب تک لگاتار راوی نہ ہوں۔ مگر بخاری صاحب سے ہم تک ایک بھی راوی نہیں۔ کیونکہ اب کسی راوی کی ضرورت ہی نہیں۔ کیونکہ جب بخاری صاحب نے اپنی کتاب دنیا میں شائع کردی۔ اور وہ مشرق سے مغرب تک پھیل گئی۔ تو اس کی حدیثوں کو تواتر حاصل ہوگیا

پس بخاری کی حدیثیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بخاری صاحب تک متواتر نہیں۔ بلکہ محدثین کی اصطلاح میں آحاد حدیثیں ہیں۔ کہ راویوں کے ثقہ اور غیر ثقہ حافظ وغیر حافظ۔ واحد و متعدد ہونے کے لحاظ سے ان کی حیثیت کم و بیش ہے۔ اور انہیں قرآن کی طرح رتبہ تواتر حاصل نہیں۔ کہ کسی خاص حدیث کے متعلق لازماً کہہ سکیں۔ کہ یہ بعینہٖ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں۔ مگر بخاری صاحب سے ہمارے زمانہ تک انہی الفاظ کو تواتر حاصل ہوگیا۔ اور اب یقیناً ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ان احادیث کا مجموعہ یقیناً بخاری صاحب کا مرتب کردہ ہے:۔

پس بخاری کی کسی حدیث کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہونے پر تواتر حاصل نہیں۔ مگر بخاری صاحب سے ہم تک اون کی کتاب کو اس امر کا تواتر ضرور حاصل ہے۔ کہ یہ مجموعہ بخاری صاحب کا مجموعہ ہے۔ پس بخاری صاحب کے اپنی کتاب شائع کرنے کے بعد ان احادیث کے لئے جو اس میں درج ہیں۔ ہم تک پہنچتے ہیں راویوں کے وجود کی ضرورت نہیں۔ کہ ہم کسی حدیث کے متعلق یوں کہیں۔ کہ یہ حدیث ہم نے زید سے اور زید نے بکر سے اور بکر نے عمرو سے اور عمرو نے بخاری صاحب سے اور بخاری صاحب نے خالد سے۔ اور خالد نے عبداللہ سے یہاں تک کہ فلاں صحابی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنی۔ کیونکہ بخاری صاحب کی کتاب کے شائع ہونے اور دنیا میں پھیل جانے کی وجہ سے پھر اس میں درج شدہ حدیثیں راویوں کی روایت کی محتاج نہ رہیں۔ اور آج تیرہ سو برس کے بعد ہم احتمال غالب سے یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا۔ کیونکہ ہم نے بخاری میں یوں پڑھا ہے۔ کہ بخاری صاحب نے زید سے اور زید نے بکر سے۔ اور بکر نے عمرو سے اور عمرو نے خالد سے اور خالد نے ابوہریرہ سے اور ابوہریرہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کہتے سُنا۔ پس بخاری صاحب سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک تو راویوں کے ناموں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ قول بسبب عدم تواتر کے راویوں کا محتاج ہے۔ اور ہم اسی قول کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کریں گے۔ جو معتبر اور ثقہ راویوں سے مروی ہوگا۔ مگر بخاری صاحب سے آج تک جو ایک ہزار برس کا لمبا عرصہ ہے اس میں ہم بخاری کی حدیثوں کے لئے کسی راوی کا وجود تلاش نہ کریں گے۔ کیونکہ جب بخاری صاحب نے اپنے تک مختلف راویوں سے پہونچی ہوئی تمام حدیثیں ایک مجموعہ میں لکھ کر شائع کردیں۔ اور ان کی زندگی ہی میں ہزاروں آدمیوں نے اس مجموعہ کو سُنا۔ اور آج تک قرناً بعد قرنٍ اس مجموعہ کو ہاتھوں ہاتھ لاکھوں۔ کروڑوں آدمی لیتے آئے ہیں۔ تو اب ہمیں کسی راوی کا نام لے کر اس حدیث کو روایت کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ آج کسی شخص کے لئے یہ ممکن ہی نہیں۔ کہ وہ بخاری۔ مسلم اور دوسری کتابوں کی درج شدہ حدیثوں کو اپنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک راویوں کے ذریعہ بیان کرے۔ بلکہ ہم یہی کہیں گے۔ کہ ہم نے یہ حدیث بخاری صاحب کی کتاب میں پڑھی ہے۔ اور بخاری صاحب نے اس سے اور اس نے اس سے اور اس نے اس سے یہاں تک کہ اس نے فلاں صحابی سے اور اس صحابی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سُنی تھی۔

پس شائع شدہ کتب کی حدیثیں

ہم سے ان کتابوں کے مصنفوں تک بغیر کسی راوی کے واسطہ کے محض اُن کتابوں کی شہرت اور اشاعت کی وجہ سے پہونچی ہیں۔ اور سوائے اس کے کہ محدثین میں سند لینے کا ایک رواج پڑا ہوا ہے۔ حقیقتاً کوئی حدیث آج کسی شخص سے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم تک روایت نہیں کی جاسکتی۔ لیکن بعض اشخاص کو اس زمانہ میں بھی یہ سچا فخر حاصل ہے۔ کہ بعض حدیثیں ان کو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے آج تک روایتاً پہونچی ہیں۔ اور اگر دنیا کی حدیث کی تمام کتابیں روئے زمین سے مفقود و محو ہوجائیں۔ تو وہ زبانی سلسلہ روایت لگاتار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک لے جاکر ان حدیثوں کو روایت کرسکتے ہیں اور ان اشخاص میں سے میں بھی ایک ہوں کہ مجھے بھی خدا نے یہ شرف بخشا ہے۔ کہ چالیس صحیح حدیثیں ایسی ہیں۔ کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بغیر کسی جگہ سلسلۂ روایت کے ٹوٹنے کے لگاتار مجھ تک پہونچتی ہیں اور بغیر کسی کتاب کے ذریعہ پہونچنے کے زبانی مجھ تک یہ حدیثیں پہونچی ہیں۔ کہ مجھ تک پہونچنے کے لحاظ سے سب سے پہلا راوی یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے والے حضرت علی ہیں۔ اور آخری راوی میں ہوں۔ اور مجھ سے حضرت علی تک کوئی واسطہ چھوٹا ہوا نہیں۔ بلکہ لگاتار بغیر انقطاع کے حضرت علی کی وہ چالیس حدیثیں مجھ تک پہونچی ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ ایک دفعہ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول حضرت مولوی حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ نے اپنے شفاخانہ میں فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چالیس حدیثیں ایسی ہیں۔ جو زبانی مجھ تک پہونچی ہیں۔ آؤ میں وہ تمہیں سُناؤں۔ تاکہ تمہیں بھی یہ فخر حاصل ہو۔ کہ تم تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ چالیس حدیثیں بغیر کسی جگہ اتصال کے ٹوٹنے کے اور بغیر کسی کتاب میں پڑھنے کے زبانی پہونچی ہیں چنانچہ آپ نے پہلے اپنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک کے راوی بیان فرمائے۔ پھر وہ چالیس حدیثیں مجھے ایک ایک کرکے سنائیں اور ان کے معنی بتائے۔ اور ان کی مختصر تفسیر فرمائی پھر مجھے ان حدیثوں کے حفظ کرنے کی ہدایت کی۔ جس پر میں نے وہ حدیثیں اسی زمانہ میں یاد کرلیں۔ اور اب میں بجا طور پر فخر کرکے کہہ سکتا ہوں کہ یہ وہ چالیس حدیثیں ہیں کہ دنیا کی کوئی کتاب بھی نہ ہو۔ تو میں یہ حدیثیں آنحضرت صلعم تک راویوں کا نام لے کر روایت کرسکتا ہوں۔ یہ واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں پیش آیا۔ اور حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب نے اپنے مطب کے مشرقی دروازہ میں بیٹھ کر ظہر کی نماز کے بعد جبکہ حافظ روشن علی صاحب رضؓ بھی موجود تھے۔ مجھے ان حدیثوں کا راوی بنایا۔ اور اس وقت کی باتوں سے مترشح ہوتا تھا۔ کہ حافظ صاحب کو بھی حضرت مولوی صاحب اس سے قبل ان حدیثوں کا راوی بنا چکے تھے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ حدیثیں گو چہل حدیث کے نام سے چھپ چکی ہیں اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک سب راوی موجود ہیں۔ مگر جو لوگ یہ حدیثیں حضرت شاہ صاحب کی طرف منسوب شدہ مجموعہ سے پڑھتے ہیں وہ ان حدیثوں کے راوی نہیں کہلا سکتے۔ جب تک کہ اُن کے اور شاہ صاحب کے درمیان تمام واسطوں کے ذریعہ ان کو وہ حدیثیں نہ پہنچیں۔ میری مدت سے خواہش تھی۔ کہ میں یہ حدیثیں مع ان کے معنوں اور مختصر سی تشریح کے شائع کردوں مگر کل امر مرھون باوقاتہ اب اگر خدا نے مجھے توفیق عطا فرمائی تو میرا ارادہ ہے۔ کہ میں اس کام کو سرانجام دوں۔ پس میں عرض کرتا ہوں کہ (۱) مجھ سے بیان کیا میرے شیخ نورالدین اعظم بھیروی نے (۲) انہوں نے سنا اپنے شیخ عبدالغنی مجددی مدنی سے (۳) انہوں نے سنا شاہ اسحاق صاحب دہلوی سے (۴) انہوں نے سنا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی سے (۵) انہوں نے سنا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی سے (۶) اُن سے بیان کیا ابوطاہر مدنی نے (۷) انہوں نے سنا اپنے باپ ابراہیم کردی سے (۸) انہوں نے زین العابدین سے (۹) انہوں نے اپنے باپ عبدالقادر سے (۱۰) انہوں نے اپنے دادا یحییٰ سے (۱۱) انہوں نے اپنے دادا اُنجب نام سے (۱۲) انہوں نے اپنے باپ کے چچا ابوالیمن سے (۱۳) انہوں نے اپنے باپ شہاب احمد سے (۱۴) انہوں نے اپنے باپ رضی الدین سے (۱۵) انہوں نے ابوالقاسم سے (۱۶) انہوں نے سید ابومحمد سے (۱۷) انہوں نے اپنے والد ابوالحسن سے (۱۸) انہوں نے اپنے والد ابوطالب سے (۱۹) انہوں نے ابوعلی سے (۲۰) انہوں نے اپنے والد محمد بن زاہد سے (۲۱) انہوں نے اپنے والد ابوعلی سے (۲۲) انہوں نے ابوالقاسم سے (۲۳) انہوں نے اپنے والد ابومحمد سے (۲۴) انہوں نے اپنے والد حسین سے (۲۵) انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے (۲۶) انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے (۲۷) انہوں نے اپنے والد امام زین العابدین سے (۲۸) انہوں نے اپنے والد امام حسین سے (۲۹) انہوں نے اپنے والد حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی حضرت علیؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آگے چالیس حدیثیں بیان کی ہیں۔ جو انشاء اللہ اگلی قسطیں باعراب مع لفظی ترجمہ کے شائع کی جائیں گی اور پھر اس سے اگلی قسطوں میں ہر حدیث مع مختصر سی تشریح کے لکھی جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت و الیہ انیب

غرض یہ وہ چالیس حدیثیں ہیں جو مجھ سید محمد اسحٰق اور حضرت سرور کائنات کے درمیان ۲۹ راوی اور واسطے رکھتی ہیں۔ اور الحمد اللہ کہ مجھے یہ شرف حاصل ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کے چالیس اقوال مجھ گنہگار تک بغیر کسی کتاب کے واسطہ کے براہ راست محض بالمشافہ بیان کرنے والے راویوں کے ذریعہ پہنچے ہیں اور راوی بھی وہ جو اپنے علم اپنے تقویٰ اور اپنے عالیشان مرتبہ میں لاثانی اور بے نظیر ہیں اور جن کی جوتیوں کی خاک کو اپنے منہ پر ملنا میرے لئے باعث ہزار فخر و شرف ہے۔ میری خواہش اور تمنا ہے۔ کہ احمدی دوست جن کو خدا توفیق عطا فرمائے یہ وہ چالیس حدیثیں حفظ کرلیں اور اپنے بیوی بچوں کو سنائیں۔ کیونکہ حدیث شریف میں لکھا ہے

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقِیْهًا وَکُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَشَهِیْدًا

"یعنی جس شخص نے میری امت کے لوگوں کو سنانے اور سمجھانے کے لئے چالیس حدیثیں یاد رکھیں جو کہ دین کے متعلق ہوں اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اسے فقہا اور علماء کے زمرہ میں جگہ دے گا۔ اور میں قیامت کے روز اس کی سفارش کروں گا۔ اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔"

جو دوست میری طرح ان حدیثوں کا راوی بننا چاہتے ہیں۔ وہ ان حدیثوں کو میرے سامنے زبانی سنادیں تب میں ان کے آگے یہ چالیس حدیثیں سنا کر انہیں راوی بنا دوں گا۔ اور وہ میرے واسطے سے کہہ سکیں گے کہ یہ چالیس حدیثیں ہمیں بغیر کسی کتاب کے واسطے کے اِن ۳۰ واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچی ہیں۔

آنکھوں کا محافظ

ہربورول

ہمالہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول ۱ برائے موتیا بند ٹپروال جالا پھولا دھند غبار
ہربورول ۲ برائے ککرے اندھراتا ضعف چشم آشوب چشم ہزاروں مریض صحت یاب ہوچکے ہیں ایسی نایاب دوائی کہیں نہ ملے گی قیمت ۱ دو روپے ۲ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبندپور پنجاب انڈیا

ضرورت رشتہ

ایک سید۔ایم۔بی۔بی۔ایس ڈاکٹر لفٹنٹ آئی۔ایم۔ایس تنخواہ چارسو پچاس روپے ماہوار مخلص گھرانے کا پیدائشی احمدی بعمر قریب ۳۳ سال کے لئے رشتہ درکار ہے لڑکی اعلےٰ تعلیم یافتہ عمر بیس سال خوش صورت و سیرت مخلص احمدی خاندان سے ہو۔ خط و کتابت

محمد حسین شاہ سکرٹری امانت

جائداد تحریک جدید قادیان کے نام ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۱۶ دسمبر ۱۹۴۰ء سے مندرجہ ذیل سٹیشنوں کے درمیان تیسرے درجہ کے ارزاں یکطرفہ ٹکٹ ان کے سامنے لکھی ہوئی شرح پر بطور امتحان جاری کئے گئے ہیں۔

قادیان۔لاہور ۰۔۱۳۔۰ قادیان امرتسر ۰۔۷۔۰

تاریخ متذکرہ بالا یعنی ۱۶۔دسمبر سے قادیان اور لاہور کے درمیان تیسرے درجہ کے ارزاں رعائتی واپسی ٹکٹ کی رعایت منسوخ کردی گئی ہے۔

چیف کمرشل منیجر لاہور

طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق تازہ شہادت

جناب میاں محمد شریف صاحب ای۔اے سی (ریٹائرڈ) تحریر فرماتے ہیں "میں نے طبیہ عجائب گھر قادیان کی ادویہ میں سے چند ایک مثلاً خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا و عرق گلاب وغیرہ کا استعمال کیا ہے۔ اور ان کو بہت مفید پایا ہے۔ میں بڑی خوشی سے اس بات کی تصدیق کرتا ہوں۔ کہ طبیہ عجائب گھر میں نہایت اعلیٰ درجہ کی ادویہ خالص اجزا سے تیار کی ہوئی ارزاں قیمت پر مل جاتی ہیں۔ طبیہ عجائب گھر کے پروپرائٹر خان عبدالعزیز خان صاحب کی یہ خدمت جو وہ خلق خدا کی کر رہے ہیں۔ قابل قدر ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کے کام میں برکت دے۔ میں احباب سے پرزور سفارش کرتا ہوں۔ کہ خالص اور اعلیٰ ادویہ کے لئے یہ بہترین اور قابل اعتبار دوائی خانہ ہے۔" فقط خاکسار محمد شریف ای۔اے۔سی پنشنر ۱۹۔دسمبر ۱۹۴۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

260

کیا ہندوستان کو جنگ میں حکومت برطانیہ کا ساتھ دینا چاہیئے

مرکزی اسمبلی میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر (۳)

ہندوستان کی رضامندی

ہندوستان کی رضامندی کا سوال اس کے آئینی مرتبہ سے متعلق ہے۔ اور اس مسئلہ کا ایک عام جزو ہے کہ ہندوستان ایک ماتحت آئینی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ہمارے سامنے یہ مسئلہ آجاتا ہے۔ کہ ہم ایک آزاد قوم نہیں ہیں۔ لہذا ہم جنگ میں امداد نہیں دیں گے۔ اگر برطانیہ ہماری امداد یا اشتراک عمل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ پہلے ہمیں آزاد کر دے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ اس غلطی کے مکمل یا جلد سے جلد تدارک کا امکان جنگ میں امداد دینے کی حالت میں ہے۔ یا نہ دینے کی صورت میں؟

میرے خیال میں سارے مباحثہ میں سب سے زیادہ اہم سوال یہی ہے۔ اور اس کے جواب کے لئے ہمیں ایک دوسرے سوال پر غور کرنا ہے۔ یعنی اگر ہم برطانیہ کو مدد دینے سے انکار کر دیں تو کیا اس طرح برطانیہ کی مساعی جنگ میں کوئی ایسی شدید رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ جس سے برطانیہ کی فتح خطرے میں پڑ جائے گی۔ یا ہمارے اس رویہ کا بالواسطہ یا بلاواسطہ اخلاقی یا جسمانی اثر جنگ کے آخری نتیجہ پر ایسا معمولی ہوگا جسے قطعاً نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

دو مفروضے

ایک لمحہ کے لئے فرض کیجئے کہ ہمارے امداد نہ دینے کا جنگ کے نتیجہ پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا اس لئے ہمارے رویہ کی کوئی پرواہ نہیں کرتا تو ایسی صورت میں ہمارا امداد نہ دینا ایک بالکل بے معنی فعل ہوگا۔ اور جو لوگ یہ فضول مظاہرہ کریں گے۔ دنیا ان کا مذاق اڑائے گی۔ اب دوسرے مفروضے کو لیجئے۔ یعنی فرض کیجئے کہ جنگ سے عدم تعاون برطانیہ کی مساعی جنگ میں زبردست رکاوٹ پیدا کر دے گا جس سے برطانیہ کی فتح خطرے میں پڑ جائے گی اس صورت میں ہمارے سامنے ایک نہایت مضحکہ خیز منظر آتا ہے۔ گویا سمت مخالف کا کوئی معزز رکن تو کہے۔ مہاتما گاندھی کی کانگرس کی۔ میری۔ اور ہم سب کی خواہش تو یہی ہے۔ کہ برطانیہ کی فتح ہو۔ لیکن ہم پالیسی ایسی اختیار کریں گے۔ جس سے برطانیہ کو فتح حاصل نہ ہو۔ ہم برطانیہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتے۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ ہم برطانیہ کی فتح چاہتے ہیں۔ مگر ہم اس فتح کے امکانات میں رکاوٹ پیدا کریں گے۔"

کہا جاسکتا ہے۔ کہ اگر ہم اس موقعہ پر برطانیہ کو امداد نہ دیں تو ہمیں جلد تر آزادی حاصل ہو جائے گی۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ برطانیہ کی مشکلات میں اضافہ کر کے ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مگر اسے بھی جانے دیجئے جس بات پر میں زور دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کیا ہم اپنے اس رویہ پر اس وقت تک قائم رہیں گے۔ جب تک برطانیہ ہمارے مطالبے کو تسلیم کرنے پر مجبور نہیں ہو جائیگا۔ اگر ایسا نہیں ہے۔ تو پھر ایسا رستہ کیوں اختیار کیا جائے۔ جو ہمیں کہیں نہیں پہنچا سکتا۔ اور اگر اس سوال کا جواب اثبات میں ہے۔ تو اس امر کی کیا ضمانت ہے کہ اس دوران میں امداد نہ دینے سے برطانیہ کی فتح جس سے ہم نے آزادی اور امن کی امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں۔ مشتبہ ہو جائے گی۔

ہمیں واقعات و حقائق کو سامنے رکھنا چاہیئے یورپ اور افریقہ کے اکثر حصوں میں آتش جنگ بھڑک رہی ہے۔ ہمیں کچھ نہیں معلوم کہ برلن کی چانسلری میں کیا کھچڑی پک رہی ہے۔ ایک لمحہ کیلئے بھی یہ نہ سمجھئے کہ ہمارا ملک محفوظ ہے۔ ہمیں مشرق مغرب اور شمال کی طرف سے خطرات دکھائی دے رہے ہیں۔ مصر ترکی۔ عراق۔ ایران۔ افغانستان اور ڈچ جزائر شرق الہند پر کسی لمحہ تباہی کی بجلی اچانک گر سکتی ہے۔ اگر ایسا ہوا تو اس کے بعد ہندوستان کی باری ہے۔ سمت مخالف کے بعض معزز ارکان نے کہا ہے۔ اگر "ہندوستان پر کسی بیرونی سلطنت نے حملہ کیا تو کیا ہوگا۔ اب ہم یہاں انگریزی بولتے ہیں۔ اسوقت حسب ضرورت جرمن یا اطالوی یا روسی یا جاپانی زبان سیکھ سکتے ہیں"۔ اول تو یہی یقینی نہیں کہ ہم یہاں یا کہیں بولنے بھی پائیں گے یا نہیں مگر اسے بھی جانے دیجئے۔ یہ بتائیے کہ کیا ہندوستان پر حملے کی صورت میں یہاں تباہی۔ بربادی اور مصیبت نہیں پھیلے گی۔ اور اس حقیقت کو ہرگز فراموش نہ کیجئے کہ "جب حملہ آور کسی علاقے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ تو وہ اسے برباد کر دیتے ہیں۔ اور وہاں کے اکابر و معززین کو ذلیل و خوار کرتے ہیں۔ ہمیشہ سے یہی ہوتی آئی ہے"۔

ہمیں اس فریب میں مبتلا نہ ہونا چاہیئے کہ اگر ایک طرز حکومت ختم ہونے کے بعد دوسری طرز حکومت قائم ہوئی تو یہ تبدیلی پر امن طریق پر ہو جائے گی۔ ہمیں یہ نہ بھولنا چاہیئے۔ کہ ہٹلر کی ہمارے متعلق کیا رائے ہے۔ اس نے آزادی ہند کے حامیوں کو بازی گر کہا ہے اور یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ سیاہ رنگ کی اقوام میں ذہنی و شعوری بیداری پیدا کرنا خداوند ازلی کی بارگاہ میں گناہ عظیم ہے۔

ہندوستان کی قسمت برطانیہ سے وابستہ ہے

اسے خوش قسمتی سمجھئے یا بد قسمتی آج ہندوستان کی قسمت برطانیہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے۔ کہ ہم کچھ بھی کہیں دشمن کی نظر میں وہ ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کئے جاسکتے۔ لہذا ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیئے، کہ آج قدرت نے ہندوستان کی حفاظت کو برطانیہ کی حفاظت کے ساتھ مصر کی حفاظت کے ساتھ۔ ترکی کی حفاظت کے ساتھ عراق۔ افغانستان اور ڈچ جزائر شرق الہند کی حفاظت کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ اور جن انسانی وسائل پر اس حفاظت کا دارومدار ہے۔ وہ برطانی بحری طاقت۔ برطانی فضائی لشکر۔ برطانی افواج اور دولت مشترکہ برطانیہ کی قوموں کی (جس میں ہندوستانی قوم بھی شامل ہے۔ اور وہ ممالک بھی جن کا ذکر میں نے ابھی کیا ہے) فوجیں ہیں۔ اگر ہم اپنی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے لئے لازمی ہے۔ کہ ہم ان فوجوں کو تقویت پہنچانے کی انتہائی کوشش کریں۔ یہ ایک ایسا صاف مسئلہ ہے۔ کہ نہ اس پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ اور نہ اسے دہرانے کی۔ اگر اس جنگ میں برطانیہ تباہ ہو گیا۔ تو ہندوستان کو ذلت کے ساتھ ایسے بدترین اور سیاہ ترین مظالم کا شکار ہونا پڑے گا۔ جن کی مثال دنیا میں ملنی دشوار ہوگی۔ یہ میرے ہی خیالات نہیں ہیں۔ بلکہ اس خوف کا اظہار کانگرسی رہنما بھی کر چکے ہیں۔

آزادی کی خلعت

مسٹر گاندھی نے کہا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ برطانیہ عظمٰی کانگرس کو یہ حق دے کہ وہ ہندوستان کو مساعی جنگ میں اشتراک عمل سے باز رکھنے کی ترغیب دے۔ اپنے کو عظیم ثابت کرے۔ اور ساری دنیا برطانیہ عظمٰی کی فیاضی کی قائل ہو جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارا ملک عظیم تر اور فیاض تر ثابت ہو۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ برطانیہ کی سابقہ غلط کاریوں کے باوجود لوٹ کھسوٹ اور تعصب کے باوجود نقائص اور خامیوں کے باوجود ہندوستان کو آزادی عطا کرنے سے قاصر رہنے کے باوجود ہندوستان یک زبان ہو کر یہ کہہ دے۔ کہ اس خطرے کے پیش نظر جو ساری انسانیت کو لاحق ہو گیا ہے۔ وہ اپنے ماضی کی تمام شکایات کو محو کر دے گا۔ اور اس جنگ میں آزادی کے ساتھ اور پوری پوری امداد دے گا۔ اس میں انتہائی فیاضی سے حصہ لے گا۔ اور انتہائی قوت کے ساتھ اشتراک عمل کرے گا۔

میں مسٹر ستیہ مورتی کی اس رائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اتفاق کرتا ہوں۔ کہ اپنے تمام نقائص کے باوجود انگریز ایک شائستہ قوم ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ ہم اس آزادی کی چوکھٹ پر پہونچ گئے ہیں جس کے ہم سب دل سے خواہشمند ہیں۔ آزادی کی خلعت ہندوستان کے پہننے کے لئے طیار ہو چکی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ ہمارا ملک اس نازک ترین موقعہ پر جب انسانیت کے مقدر کی تشکیل ہو رہی ہے اپنے فرائض کو بوجہ احسن انجام دے کر یہ ثابت کر دے گا۔ کہ وہ آزادی کی اس خلعت کو پہننے کی پوری پوری اہلیت رکھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات اور آپ کے متعلق روایات

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ تاکیدی ارشاد ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام سے حضور کے حالات اور ملفوظات قلم بند کرائے جائیں۔ اس مبارک کام کے متعلق الفضل میں متعدد بار اعلان ہو چکا ہے۔ اس وقت تک بہت سے دوستوں نے حضور کے حالات اور واقعات تحریر کر کے دفتر میں بھجوا دیئے ہیں۔ مگر ابھی بہت سے صحابہ ایسے ہیں جنہوں نے ابھی تک توجہ نہیں کی۔ جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداروں کو چاہیئے۔ کہ اس ضروری اور اہم کام کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور کوشش کر کے اپنے اپنے ہاں کے صحابہ اور صحابیات سے وہ حالات یا روایات لکھوا کر دفتر تالیف و تصنیف میں بھجوائیں جو حضور علیہ السلام کے متعلق انہیں معلوم ہوں۔ جو صحابی ان پڑھ ہوں اور وہ خود نہ لکھ سکتے ہوں۔ ان سے سن کر لکھ لئے جائیں۔ اور دفتر میں بھیج دیئے جائیں۔

ناظر تالیف و تصنیف

امتحان لیکچر سیالکوٹ میں شرکت

جیسا کہ گذشتہ امتحانات کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کا طریق عمل رہا ہے۔ اس دفعہ بھی امتحان لیکچر سیالکوٹ میں جو انشاء اللہ تعالےٰ ۱۹ ماہ صلح (جنوری) ۱۳۲۲ہش کو ہوگا۔ اراکین وغیر اراکین۔ چھوٹے بڑے سب شامل ہو سکتے ہیں۔ نیز خواتین کو بھی حسب سابق شرکت کی اجازت ہے۔ فیس داخلہ جو ایک پیسہ فی کس ہے پیشگی درخواست کے ہمراہ وصول ہو جانی چاہیئے۔

آئندہ امتحان کے بارہ میں پہلا اعلان ہوئے کافی دن گذر چکے ہیں۔ لیکن اکثر زعماء قائدین کرام نے ابھی تک امتحان میں شامل ہونے والوں کی فہرستیں تیار کر کے نہیں بھیجیں۔ ان سے التماس ہے۔ کہ وہ ان امتحانات کی اہمیت کو جو سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت لئے جا رہے ہیں سمجھیں۔ بہت زیادہ مستعدی سے کام کریں۔ جلد از جلد اپنی جماعتوں میں مئوثر طور پر تحریک کریں۔ اور کوشش کریں۔ کہ ان کی جماعت کا ہر امتحان دینے کے قابل فرد ضرور اس امتحان میں شریک ہو۔

خاکسار۔ مشتاق احمد باجوہ مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

ایک لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

ایک اسامی خالی ہوئی ہے۔ خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں دفتر ناظر امور خارجہ میں فوراً بھجوا دیں۔

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان۔

قابل توجہ عہدیداران وممبران نیشنل لیگ کور

چونکہ مرکزی نیشنل لیگ کور نے جلسہ سالانہ کے بعض انتظامات کے سلسلہ میں اپنی خدمات نظارت ہذا کو پیش کی ہیں اور منتظمین مرکزی نیشنل لیگ کور نے خواہش ظاہر کی ہے کہ اس کی اطلاع بیرونی کورز کو بھی کی جائے۔ تا وہ بھی اس موقعہ پر اپنی اپنی خدمات پیش کر سکیں۔ اس لئے ان کی خواہش کے مطابق یہ تحریک کی جاتی ہے۔ کہ جملہ بیرونی کورز کے ممبران میں سے جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی خدمات بخوشی بطور والنٹیر پیش کرنا چاہیں وہ اپنے نام معہ کوائف اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

۲۔ اس کے علاوہ جماعت کے دوسرے مستعد دوست بھی جو اس کا ثواب کمانے کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکیں۔ ان سے بھی امید اور خواہش کی جاتی ہے کہ وہ بھی اپنے نام معہ کوائف اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھجوا دیں۔

والنٹیرز ایسے مضبوط اور مستعد ہونے چاہئیں۔ کہ اگر ان کو ۲۴ گھنٹہ کی ڈیوٹی بھی ملے تو اسے عمدگی کے ساتھ ادا کرنے کو تیار رہیں ایسی اطلاعیں زیادہ سے زیادہ ۲۴ دسمبر تک نظارت ہذا میں آ جانی چاہئیں۔ تا ان کے مطابق تقسیم ڈیوٹی کی جائے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ۔ قادیان

اعلان

دفتر سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ قادیان کے لئے ایک ایسے احمدی کلرک کی ضرورت ہے۔ جو حساب کے کام سے دلچسپی رکھنے والا۔ اور اردو اور انگریزی خوشخط لکھ سکتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جن کے ساتھ امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیقی تحریر بھی ہو لے کر خود مجھے ملیں۔

خان صاحب فرزند علی سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ۔ قادیان

ضروری اعلان

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ میں ایک قابل اور تجربہ کار انجن ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ جو ایک سو ہارس پاور کے بلیک سٹون انجن پر کام کر سکے۔ اور وقت ضرورت مرمت وغیرہ کر لینے کی بھی لیاقت رکھتا ہو۔ ضرورتمند احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود مل کر درخواست پیش کریں۔

فرزند علی عفی عنہ سکرٹری سنڈیکیٹ و فیکٹری بورڈ قادیان

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دوا خانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے خیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

362

گجرات

ڈاکٹر عمرالدین صاحب احمدی سب اسسٹنٹ سرجن برٹش ایسٹ افریقہ میں چالیس سالہ میڈیکل سروس کے بعد پنشن لے کر اب گجرات پنجاب محلہ جنڈی میں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے ہیں۔ اور اپنا دوائی خانہ کھول کر مریضوں کا باقاعدہ علاج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے کام میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق حمیدہ سے مریضوں کو گرویدہ کر لیتے ہیں۔ اور بڑی ہمدردی سے علاج کرتے ہیں۔ انکے ہاتھ میں خدا کے فضل سے شفا ہے جن دوستوں کو علاج کی یا ڈاکٹر صاحب کی پیٹنٹ دوائیوں کی جو نہایت مفید ہیں ضرورت ہو وہ رجوع فرما کر مستفید ہوں۔ نیاز آگین **احمد الدین پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گجرات**

مجربات حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ

سے فائدہ اٹھائیں۔ احمدیہ نیشنل میڈیکل ہال میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی عملی طبی بیاض کے مجربات زیر نگرانی حضرت والد مولوی قطب الدین صاحب حکیم تیار کئے جاتے ہیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل ادویات تیار کی ہیں۔ اکسیر اعظم۔ اکسیر بواسیر۔ منجن جدید۔ سفوف جدید۔ حب جدوار عنبری وغیرہ انکے علاوہ آرڈر ملنے پر ہر قسم کے مرض کے لئے حسب ضرورت دوا تیار کر کے دیجاتی ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔

ارشاد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

مولوی قطب الدین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بہت پرانے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور سالہا سال آپکے ساتھ انکے مطب میں کام کرتے رہے ہیں۔ اور یوں بھی انکا تجربہ طب میں چالیس سال کا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن لوگوں کو حضرت خلیفہ اولؓ کے طبی تجربات پر اعتماد ہے وہ ان کے مشورہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دستخط:۔ (حضرت) مرزا محمود احمد ۴ دسمبر ۱۹۴۰ء

بہائی تحریک پر تبصرہ یہ رسالہ ۲۰×۲۶ سائز کے اڑھائی صد صفحات پر مشتمل ہے۔ مضامین نام سے ظاہر ہیں جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر نشر و اشاعت اور تمام کتب فروشوں سے مل سکیگا قیمت ایک روپیہ مقرر ہے صرف پانسو نسخہ طبع ہوا ہے۔ جلسہ پر تشریف نہ لا سکنے والے احباب ابھی طلب فرمالیں۔ خاکسار:۔ ابوالعطا جالندھری قادیان

موسم سرما کا نایاب تحفہ

ماء اللحم انگوری وطیوری دوآتشہ

تیار کردہ ڈاکٹر عبدالجلیل خاں میڈیکل پریکٹیشنر موچی دروازہ لاہور

بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے والا

تازہ پھلوں، پھولوں اور قیمتی ادویات کا عرق

صرف یہی نہیں کہ یہ انگور وطیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر کستوری اور زعفران وغیرہ بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرض کہ پورے اجزا کا بہترین نچوڑ ہے۔ جو ضعف دل ضعف دماغ۔ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بے چینی سستی۔ اعضاء رئیسہ وشریفہ کے لئے بیحد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بن گیا باوجود ان اوصاف کے قیمت بہت تھوڑی ہے یعنی قیمت فی بوتل ۳۰ خوراک پانچ روپے ۱۴ خوراک تین روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ ڈاکٹر عبدالجلیل خاں میڈیکل پریکٹیشنر رفیق مریضاں میڈیکل ہال موچی دروازہ لاہور جلسہ کے دنوں میں عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے مل سکتا ہے

قادیان میں باموقعہ سکنی اراضی

اور ایک نئے محلہ کا افتتاح

جیسا کہ گذشتہ اعلانوں میں بتایا جاچکا ہے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں عمدہ عمدہ سکنی قطعات موجود ہیں جن کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ اور قیمت ہمیشہ نہایت واجبی لگائی جاتی ہے۔ جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں اس سال ایک نئے محلہ کا بھی افتتاح ہوا ہے۔ جو محلہ دارالشکر شرقی کے جانب شرق اور احمدیہ فروٹ فارم کے جانب شمال واقع ہے۔ یہ محلہ ایک نہایت باموقعہ رقبہ میں تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس حصہ کی آب و ہوا بھی بہت اچھی ہے۔ اور جدید ہدایات کے مطابق تمام اندرونی راستہ جات بیس۲۰ فٹ چوڑے رکھے گئے ہیں۔ اس محلہ کا نام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے دارالوداد تجویز فرمایا ہے۔ امید ہے دوست اس عمدہ موقعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے۔

اس بات کا اعلان بھی دوستوں کی اطلاع کے لئے ضروری ہے۔ کہ حضرت مولینا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کی وفات کی وجہ سے اس سال جلسہ کے موقعہ پر فروخت اراضیات کا کام ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو یہ کام اسی دفتر میں بیٹھ کر کریں گے۔ جس میں مولینا مرحوم کیا کرتے تھے۔

خاکسار **مرزا بشیر احمد**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین ریلویز ایکٹ آف ۱۸۹۰ء کی دفعات ۵۵ و ۵۶ کے ماتحت بذریعہ نوٹس ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل تاریخوں میں روزانہ دس بجے دن قبل دوپہر بجز تعطیلات وہ سامان اور پارسل جن کا کوئی دعویدار نہیں نیز گم شدہ مال جو چھ ماہ یا اس سے بھی زیادہ عرصہ سے موجود ہے۔ نیلام ہوگا۔

۱- ۶ر جنوری سے ۷ر جنوری ۱۹۴۱ء تک :- سامان کے چالان۔ لاسٹ پراپرٹی آفس گڈس سیکشن واقعہ ڈفرن روڈ لاہور میں۔

۲- ۸ر جنوری ۱۹۴۱ء کو اور مابعد :- پارسل اور گم شدہ مال لاسٹ پراپرٹی آفس متصل لاہور ریلوے سٹیشن میں۔ مال مختصراً مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہے۔

پرانے اور نئے کپڑے۔ بستر۔ ٹرنک۔ چھتریاں۔ گھڑیاں۔ سائیکل۔ لوہے کا سامان مثلاً کیلی۔ چٹی۔ سلافیں۔ خالی ڈرم۔ شکنجے۔ بالے۔ چادریں۔ مشینری کے پرزے۔ چیسٹ۔ سیمنٹ۔ بالٹیاں۔ سکیل۔ سی۔ آئی۔ کور۔ برتن اور لوہے کے قبضے سائیکل کے پہیے۔ لکڑی کا سامان مثلاً بانس۔ خالی ڈبے۔ عمارتی لکڑی سلیپر۔ شہتیریاں۔ سائن بورڈ چارپائیاں۔ میز۔ چوکی ہل۔ ربڑ۔ تختے۔ فولڈنگ کرسیاں۔ باہیاں۔ کریٹ۔ بیبزادہ کریاں۔ گیہوں باجرہ۔ گڑ شکر۔ ماش وغیرہ۔ نمک۔ مرچی۔ بیج۔ گھی۔ تیل۔ کوپرا۔ بجلی کے کھمبے۔ بائیسکل پیٹھ بان۔ سگرٹ۔ مونجھ کی رسیاں۔ دیسی صابن۔ جوتے۔ سلیپر۔ کھانے کا تمباکو۔ چکی کے پٹ۔ خشک میتھی۔ ٹاٹ۔ پلاسٹر آف پیرس۔ مطبوعہ کاغذات۔ کوئلہ۔ خالی ٹین۔ سفید مٹی۔ سیاہی کی گولیاں۔ سامان بساطی۔ شیشے کی بوتلیں۔ مربے۔ خالی شیشیاں۔ فونڈڈی ہائڈ۔ شیشہ کی چمنیاں۔ ملتانی مٹی۔ خشک کھالیں۔ چمڑا۔ چمڑے کا سامان۔ چپلیاں وغیرہ۔ چمڑے کے تسمے۔ بوٹ۔ خشک کھال۔ جوتے۔ کردم چمڑا۔ گیس فلاسک۔ سفید پھٹکڑی۔ قلمی شورہ۔ دیسی شراب۔ کیوڑہ۔ تانبا۔ لباس۔ ٹرنک جن میں کپڑے ہیں۔ خالی سوٹ کیس۔ کپڑا۔ دیسی ادویہ۔ روشنائی۔ سامان کھیل۔ ایڈور ٹائزنگ کا سامان۔ پرانے اخبارات۔ میگزین۔ کتابیں۔ مطبوعہ کاغذات۔ کھجوریں۔ ربڑ کا سامان۔ سی پی گڈس۔ کپڑے کے نمونے۔ ادویہ۔ گھریلو سامان۔ خالی بوریاں۔ پیتل کے برتن از قسم کارد چھری۔ چاقو۔ ٹوکرے۔ کنوس کی پیٹیاں۔ سامان بہشتی۔ مٹی کے کھلونے۔ نمونہ جات۔ چار پتھر کے ٹکڑے۔ بیٹری۔ پتھر کے پیالے۔ رنگ۔ کوئلہ۔ اون۔ گراموفون ریکارڈ۔ کتوں کے بکس اور کمبل وغیرہ وغیرہ۔

فہرست سامان (جو اگر اصل مالکوں کو تقسیم نہ ہو۔ اور جس کی مالیت تیس روپے سے زائد ہے۔) جو دسمبر ۱۹۴۰ء میں فروخت ہوگا۔

انوائس نمبر	تاریخ	جس سٹیشن سے چلا	جس سٹیشن تک پہنچا	تفصیلات مال	نام ارسال کنندہ	جس کے نام بھیجا گیا
۹۵	۳ ۸/۴۰	—	باڑی بندہ	آٹھ بنڈل پٹھ کا بان	—	—
۹۴/۲۵۵۴/۱۴	۱۱ ۷/۴۰	بیلن گنج	سکھر	بوٹوں کا ایک کیس	جمال شٹ ڈر کمپنی	خود
۸۴۴/۲۸	۹ ۳/۴۰	ہوڑہ	چشتیاں	سلیپروں کا ایک کیس	کے پرنس اینڈ کو	"
۲۴۹/۵	۱۰ ۶/۴۰	سیالکوٹ	امرتسر	لوہے کے شکنوں کا ایک کیس	پنا لال	"
۳۰۷۹/۰	۱ ۶/۴۰	کرناک برج	لاہور	چار کیس مطبوعہ کاغذات	گوپال	"
۲۳۳۵/۱				دو بنڈل مطبوعہ کاغذات		"
۸/۲۶۲۲	۲۶ ۴/۴۰	بیلن گنج	امرتسر	بوٹوں کا ایک کیس	اینگلو بنٹرا اینڈ کو	"
۲۷۰/۰						
۷۱/۰	۲ ۶/۴۰	"	موگا تحصیل	" "	گلوب شو کمپنی	"
۷۰/۰	"	"	"			"
۸۰۸۷/۱۴۵	۴ ۶/۴۰	کرناک برج	سکھر	سی پی گڈس کا ایک کیس	گوپال داس	"
۳۸	۳۰ ۶/۴۰	ہوڑہ	نواں شہر دوآبہ	مشینری کے پرزوں کا ایک پیکٹ	[illegible] کمپنی	
۹۶۵/۹	۲۹ ۶/۴۰	"	حبیب آباد	سلیپروں کا ایک کیس	بیرنز بلازا	سہگل کو
۰۰۵/۷	۱۹ ۶/۴۰	"	کرالی	ربڑ کے جوتوں کا ایک کیس	م کشن چند کمپنی	خود
				سامان بساطی کا ایک کیس	کرم چند	
۹۱۵/۲۴	۲۴ ۶/۴۰	ہوڑہ	بٹھنڈہ	سلیپروں کا ایک کیس	ناصر برادرز	"
۴۱۷/۴۸	۱۴ ۵/۴۰	"	سکھر	"	فرینڈ اینڈ کو	"
۶۴۹/۳۵	۱۳ ۶/۴۰	"	کوئٹہ	بوٹوں کا ایک کیس	ایم پی جیل کمپنی	"
۴۴۹/۴	۲۵ ۶/۴۰	کانپور رجی شیڈ	کراچی شہر	چمڑے کے سامان کا ایک کیس	ایس جی پی	"
۸۸۷/۳۴۳	۱۳ ۶/۴۰	ہوڑہ	[illegible] چھاؤنی	سگرٹوں کا ایک "	امریکن ٹوبیکو کمپنی	"
۲۳۶/۴/۱۴	۲۶ ۶/۴۰	"		" " "		"
۷۰۹۶/۴	۳۰ ۶/۴۰	امرتسر	سمبڑیال	بوٹوں کا ایک "	جنرل بوٹ ہاؤس	"

انوائس نمبر	تاریخ	جس سٹیشن سے چلا	جس سٹیشن تک پہنچا	تفصیلات مال	نام ارسال کنندہ	جس کے نام بھیجا گیا
۲۶۵/۱۲۴	۲۲ ۱/۴۰	ہوڑہ	راولپنڈی	لوہے کا ایک ڈبہ جس میں تیل وغیرہ ہے	دیوان انیل اینڈ کمپنی	میسرز ایچ آر نکندرام اینڈ سنز
۶۷۲/۱	۱۷ ۶/۴۰	کانپور سنٹرل	کوٹ ادو	چپلیوں کا ایک کیس	کوہ نور ... فیکٹری	"
۵۹۳/۲۴	۳۰ ۵/۴۰	ہوڑہ	حویلیاں	ربڑ کے بوٹوں کا ایک "	[illegible]	"
۳۲۰/۱۱۹	۲۷ ۶/۴۰	لارنس پور	شملہ	تمباکو چورہ کے آٹھ بیگ	گنیش داس	کیول رام
۶۰/۲۶۲۲/۹	۲۴ ۶/۴۰	بیلن گنج	ملتان شہر	جوتوں کا ایک کیس	—	—
۲۰۴/۱	۱۷ ۵/۴۰	شیر پور ای آئی ریلوے	دورالہ	دو بیگ مختلف اشیاء	—	—
				دو کیس "		
				ایک بیگ "		
				دو بیگ "		
				ایک بیگ سوڈا		
				دو بیگ پھٹکڑی اور نمک		
				ایک بیگ مرچی		
				دو بیگ مختلف اشیاء		
۲۱۷/۴۳	۱۴ ۵/۴۰	لارنس پور	بیج ناتھ پپرولا	گیارہ بیگ تمباکو چورا	—	—
۳۷۰/۷	۱۷ ۱۲/۳۹	امرتسر	گنج لبوڈہ	پھٹکڑی کا ایک بیگ	سٹیشن ماسٹر	سٹیشن ماسٹر
۴۵۲۹/۱	۸ ۶/۴۰	گنج لبوڈہ	امرتسر	ایک بیگ دیسی شراب	ایس ڈی مہتہ اینڈ کو	خود
۲۱۴/۶	۱۶ ۱۲/۳۹	امرتسر	گنج لبوڈہ	—	منوہر داس	—
۲	۱۸ ۶/۴۰	گنج لبوڈہ	امرتسر	قلمی شورہ کا ایک بیگ	ایس ایم	ایس ایم
۵۲۷/۶۸	۲۸ ۵/۴۰	لاہور چھاؤنی	امرتسر	۲- سی آئی کور	ایل ایچ ایس	خود
۱۸۳	۶ ۶/۴۰	بڑودہ		لوہے کے برتنوں کے تین کیس	ٹوڈرام	گنپت رائے

چیف کمرشل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

663

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ اٹلی میں یہ افواہ زوروں پر ہے کہ مارشل بڈا گلیو سابق چیف آف دی جنرل سٹاف کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا ہے۔

دہلی ۱۸ دسمبر۔ بیس ہزار اطالوی قیدی ہندوستان لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے کچھ تو احمد نگر کے کیمپ میں رکھے جائیں گے۔ اور باقیوں کے لئے دیولی اور رام گڑھ میں کیمپ کھولے جائیں گے۔

واردھا ۱۸ دسمبر۔ گاندھی جی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۴ دسمبر سے ۴ جنوری تک کرسمس کے احترام میں تمام ملک میں ستیہ آگرہ بند رکھا جائے۔ ۵ جنوری سے پھر اس کا آغاز ہوگا اور ۱۵ اپریل تک تمام منظور شدہ ستیہ آگرہی جیلوں میں چلے جائیں گے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ وشی گورنمنٹ نے موسیو لاول کو رہا کر دیا ہے۔ اور وہ پیرس میں رہیں گے۔ یہ رہائی نازی حکومت کے زور دینے پر عمل میں آئی ہے۔ کل جرمن سفیر نے مارشل پیتان سے ملاقات کر کے موسیو موصوف کی رہائی کا مطالبہ کیا تھا اور دھمکی دی تھی۔ کہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو جرمن فوجیں فرانس پر قابض ہو جائیں گی۔

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ سردار سمپورن سنگھ نے گرفتاری کے بعد عدالت میں جو بیان دیا تھا۔ اس کی سزا کے طور پر صوبہ کانگرس نے انہیں پارٹی سے خارج کر دیا ہے اس بیان کو ڈسپلن کے خلاف سمجھا گیا ہے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ اگلے سال کے لئے پنجاب میں جو لوگ کانگرس کے ممبر ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد ایک لاکھ ہے جو گذشتہ سال سے نصف ہے۔

امرت سر ۱۸ دسمبر۔ مس خدیجہ فیروز الدین ایم۔ اے پرنسپل زنانہ گورنمنٹ کالج امرت سر کو پنجاب یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری دی ہے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر برطانیہ پر جرمن حملوں کی وجہ سے نومبر میں ۴۵۸۰ برطانی مرد۔ عورتیں اور بچے ہلاک اور ۶۲۰۲ زخمی ہوئے ان میں ۳۹۴ بچے سولہ سال سے کم عمر کے تھے۔

گورداسپور ۱۸ دسمبر۔ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ قادیان میں ریاست کے قیام کی افواہ سرتاپا غلط ہے اور مجھے پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے اس کی تردید کی ہدایت ہوئی ہے

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں اس صوبہ میں پلیگ کے ۲۴۱ کیس اور ۱۹۳ اموات ہوئیں۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ وزارت ٹرانسپورٹ نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ نومبر ماہ میں سڑکوں پر ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۱۲۲۴ ہے۔ جو گذشتہ جنگ کے اسی زمانہ سے ۳۰۱۴ زیادہ ہے۔

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ برطانیہ کے تجارتی بیڑا میں کچھ اور جہازوں کا اضافہ ہوا ہے نیز کینیڈا کے بڑے کارخانے جنگی جہازوں کے لئے توپیں بنا رہے ہیں۔

قاہرہ ۱۹ دسمبر۔ انگریزی فوجیں لیبیا میں باردیہ سے آگے نکل گئی ہیں۔ ان کی غرض ان فوجوں کو گھیرے میں لینا ہے۔ جو اس بندرگاہ کی حفاظت کر رہی ہیں۔ انہوں نے جو مورچے بنا رکھے تھے۔ انگریزی فوجیں ان میں گھس گئی ہیں اب باردیا میں اطالوی فوج کا صرف ایک حصہ باقی ہے۔ باقی فوجیں طبرق کی طرف پیچھے ہٹ رہی ہیں جنہیں ہوائی جہاز پریشان کر رہے ہیں۔

قاہرہ ۱۹ دسمبر۔ اطالوی سمالی لینڈ کی ایک مشہور چوکی الواق پر انگریزی فوجوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ جب اس کے اطالوی کمانڈر نے سنا۔ کہ حملہ ہونے والا ہے۔ تو وہ موٹر گاڑی میں بیٹھ کر بھاگ گیا۔ ایک اطالوی افسر کمانڈر سے اتنا بگڑا ہوا تھا۔ کہ جب انگریزی فوجوں نے اس مقام پر قبضہ کر لیا۔ تو وہ افسروں کو ان جگہوں میں لے گیا۔ جہاں سامان چھپا کر رکھا ہوا تھا۔ اس طرح بہت سا سامان بھی ہاتھ آیا۔ جو اطالوی پکڑے گئے ہیں۔ ان میں ایک لفٹیننٹ کرنیل بھی ہے۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ آج مسٹر چرچل وزیر اعظم نے مصر میں انگریزی فوجوں کی کامیابی کا ذکر ایک تقریر میں کرتے ہوئے کہا۔ ابھی ہم نے آدھی ہتھیار بندی کی ہے جو ۱۹۴۱ میں پوری ہوگی۔ اور اس وقت ہمیں وہ موقعے ملیں گے۔ جو ابھی تک نہیں ملے وزیر اعظم نے کہا۔ سب سے بڑی غلطی وہ لوگ کرتے ہیں۔ جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ برطانیہ پر حملہ ٹل گیا ہے۔ حالانکہ ہٹلر بہت جلد بہت بڑا حملہ کرنے والا ہے۔ ہوائی حملوں کے ڈھیلے پڑنے کی ایک وجہ موسم کی خرابی بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن بہت ممکن ہے۔ کہ ہٹلر کچھ اور سوچ رہا ہو۔

برلین ۱۹ دسمبر۔ آج ہٹلر نے رائس چانسلری میں روس کے نئے سفیر سے ملاقات کی۔

دہلی ۱۹ دسمبر۔ حکومت ہند نے ایک اعلان کے ذریعہ اس خبر کی تردید کی ہے کہ ہندوستان میں رجسٹر شدہ جہازوں کے ساتھ وہ ویسا برتاؤ نہیں کرتی۔ جیسا کہ برطانیہ میں رجسٹر شدہ جہازوں کے ساتھ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کے رجسٹرڈ جہازوں کو زیادہ سہولتیں دی جاتی ہیں۔

حیدر آباد ۱۹ دسمبر۔ ریاست کی اسمبلی میں چھوٹی عمر کے بچوں کی شادی کو روکنے کے قانون کا جو مسودہ پیش تھا۔ وہ نامنظور ہو گیا۔ کل ہندوؤں نے اس کے خلاف مظاہرے کئے۔

جموں ۱۹ دسمبر۔ ریاست جموں و کشمیر کی عورتوں کے ایک وفد نے آج وزیر اعظم سے ملاقات کر کے مطالبہ کیا کہ ریاستی اسمبلی میں ان کی نمائندگی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ ان کو حق رائے دہندگی تو حاصل ہو چکا ہے۔ مگر ان کی نمائندگی کا کوئی انتظام نہیں۔

پشاور ۱۹ دسمبر۔ ترکی کا جو فوجی مشن افغانستان آیا ہوا ہے۔ وہ واپس جاتا ہوا بدھ کو کراچی پہنچے گا۔ جہاں اس کا سرکاری طور پر استقبال کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ ڈنمارک کے تیس تجارتی جہاز امریکن بندرگاہوں میں ہیں امریکن گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان پر قبضہ کر لے۔ اور پھر انہیں برطانیہ کو دے دے۔

واشنگٹن ۱۹ دسمبر۔ صدر روزویلٹ نے کل ملکی دفاع کے وزراء سے بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے برطانیہ کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ تین ارب ڈالر کی مالیت کے جو آرڈر دینا چاہتا ہے۔ اس سے اس واسطے باز نہ رہے کہ اس رقم کی ادائیگی کا بندوبست کیسے ہوگا۔ ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

ٹوکیو ۱۹ دسمبر۔ جاپان نے امریکہ میں ایک نیا سفیر بھیجا ہے۔ آج یہاں اسے ایک لنچ دیا گیا۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے جاپانی وزیر خارجہ نے کہا کہ چین و جاپان کی جنگ اخلاقی ہے۔ امریکہ کو چاہئے کہ کوئی چھلانگ لگانے سے قبل دس ہزار بار سوچ لے۔ کہ اس طرح دنیا ہلاکت کے گڑھے میں گر جائے گی۔ یہ مشورہ نیک نیتی سے ہے۔ میں امریکہ کو کوئی دھمکی دینا نہیں چاہتا۔

لنڈن ۱۹ دسمبر۔ دشمن کے ہوائی جہاز دوروز سے لنڈن کے پاس نہیں پھٹکے۔ مگر برطانی بمباروں کے حملے بدستور جاری ہیں۔ کل انہوں نے جرمنی کے مشہور صنعتی شہر مینہائم پر سخت بمباری کی۔ ان حملوں کے نتیجہ میں جرمنی میں نائٹرک ایسڈ کی کمی ہو گئی ہے۔ اس لئے اب رنگ تیار نہیں ہو سکتے۔ اور رنگ بیچ کر ہی جرمنی دوسرے ملکوں سے سکے حاصل کرتا تھا۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سر سکندر حیات خان مصر روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ مشرق وسطی کی ہندوستانی فوجوں سے ملیں گے۔ اس دورہ کی وجہ یہ ہے۔ کہ مختلف نوآبادیات کے وزراء اپنی فوجوں کو وہاں دیکھ آئے ہیں۔ کئی ماہ ہوئے سر سکندر کے اس سفر کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ مصر کی لڑائی ہندوستان کے لئے بہت اہم ہے اور وہاں بہادر پنجابی سپاہی کافی تعداد میں لڑ رہے ہیں۔ اس نقطۂ نگاہ سے بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah